Marking Scheme
Sample Question Paper (2023-24)
X Urdu Course B (303)

Time:3 Hours **M.M. 80**

(حصہ-الف) (Section A)

جواب(۱) **(الف)** **(۱×۱۰)**

۱- رضیہ سلطان التمش . دشاہ کی بیٹی تھی۔

۲- رضیہ سلطان ملک ہندوستان کی ملکہ تھی۔

۳- رضیہ سلطان ذہین، محنتی اور ہوشیار تھی۔

۴- تخت نشین ہونے کے بعد رضیہ نے عہد کیا کہ وہ سلطنت کی ” قی اور عوام کی بھلائی کے لیے کام کرے گی۔

۵- رضیہ کے بھائی عیش پسند تھے۔

(ب)

۱- کے شاعر کا ۰ م اسمٰعیل میرٹھی ہے۔

۲- جس میں ۰ ا کی تعریف کی جائے اسے حمد کہتے ہیں۔

۳- ۰ انے مٹی سے خوش بیل بوٹے اگائے ہیں۔

۴- پڑ یں ۰ ا کی تسبیح بیان کرتی ہیں۔

۵- خلعت کے معنیٰ پوشاک اور چشمہ کے معنیٰ سو” ہے۔

جواب(۲) **(۱×۱۰)**

(الف)

۱- پندرہویں اور سولہویں صدی

۲- کبیر کی شہرت کی وجہ ان کے دوہے ہیں۔

۳- و ۰ ۰ کی تعلیمات اور شاعری پنجابی ز . ن میں ہے۔

۴- و ۰ ۰ نے ۰ اپستی اور ا کا پرچار کیا۔

۵- و ۰ ۰ اور کبیر دونوں کے کلام میں ا ن دوستی عالمی امن اور وطن کی محبت کے ۰ . ت ملتے ہیں۔

(ب)

۱-　پ ہ کو راز مانہ ی دآ ہے۔

۲-　لفظ آزادی کا متضاد قید ہے۔

۳-　دل پ چوٹ اس وقت لگتی ہے ۔ کلیوں کا مسکرا ی دآ ہے۔

۴-　پ ے کا آشیانہ قید ہونے والے پ ے کے دم سے آ دتھا۔

۵-　اپنی خوشی سے آ اپنی خوشی سے جا ۔

(Section B)(حصہ-ب)

جواب(۳)　　(۱۰)

یوم جمہوریہ

ہمارے ملک میں قومی تہوار بہت جوش وش سے منائے جاتے ہیں۔قومی تہوار یوم جمہوریہ ۲۶رجنوری کو منا ی جا ہے۔

آزادی کے تین سال بعد ۲۶رجنوری ۱۹۵۰ء کو ماہرین قانون اور ہندوستانی رہنماؤں کی مدد سے ای دستور بنا کرا سے ہندوستان میں فذ کیا اور ہندوستان ای خودمختار جمہور کے طور پ د کے نقشے پ ابھرا۔یہی وجہ ہے کہ اس دن کو یوم جمہوریہ کے طور پ منا ی جا ہے۔اس ریخ کو ملک کے تمام چھوٹے ے شہروں اور گاؤں میں جشن منا ی جا ہے۔اور وطن کی آزادی اور ملک کی سالمیت کا عہد لیا جا ہے۔ساتھ ہی ملک کو آزاد کرانے والے مجاہدوں کو اج عقیدت پیش کیا جا ہے۔اس روز نگا لہرا ی جا ہے اور صدر جمہوریہ کو سلامی پیش کی جاتی ہے۔قومی گیت جن گن من کے ساتھ د وطن دوستی سے متعلق گیت بہت جوش و امنگ کے ساتھ گائے جاتے ہیں۔ملک کے شندے ای دوسرے کو مبارک دپیش کرتے ہیں۔اسکول میں یوم جمہوریہ کی تقری کو بہت دھوم دھام سے مناتے ہیں۔طرح طرح کے کلچرل پ وَ ام منعقد ہوتے ہیں۔یہ دن نہ صرف یہ کہ ہمیں آزادی کے پ وانوں کی ی ددلا ہے بلکہ ہمیں ان کے نقش قدم پ چلنے کی غیب بھی دیتا ہے۔

اس دن کی ر اہمیت ہے۔یہ تہوار ہمیں ملک کی آزادی،قومی یکجہتی اور سالمیت کا پیغام دیتی ہے۔

جواب(۴) **(۵)**

(الف)

درخوا

ریخ ۱/مارچ، ۲۰۲۳ء

بخدمت جناب پنسپل صا

گورنمنٹ سینئر سیکنڈری اسکول

بلی ماران، دہلی

موضوع: دو دن کی چھٹی کی درخوا

جنابِ عالی

ارش ہے کہ میرے ڑے بھائی کی شادی ماہ مارچ ۱۶، ۱۷ ریخ کو ممبئی میں ہے۔ مجھے اپنے والدین کے ساتھ اس تقری میں شری ہون ہے۔

آپ سے درخوا ہے کہ ان ریخوں میں مجھے اسکول سے رخصت عنای فرما ۔

شکریہ

آپ کی فرماں دار شا دہ

سارا فاطمہ

جما دہم

(ب)

خط

ریخ ۱۵/مارچ ۲۰۲۳ء

12/D

سیکنڈ فلور

حادی کالونی

علی ڑھ

محترم جناب والد صا .

السلام علیکم

آپ کا خط -آپ لوگ خیر- سے ہیں، پڑھ کر خوشی ہوئی یہاں رہائش کا منا . انتظام ہوَ یہ ہے اور مکان مالک منا . قیمت پ کھا بھی فراہم کر دیتے ہیں۔

داخلہ کی ساری کاروائیاں پوری ہو چکی ہیں اور کلاس کا بھی آغاز ہو چکا ہے۔ یہاں کے استاد بہت اچھا پڑھاتے ہیں۔ میری طرح . ہر سے آئے ہوئے کچھ دو بھی مل گئے ہیں۔

مجھے اسکول کی فیس جمع کرنے کے لیے روپیوں کی ضرورت ہے۔ جلد ہی بھیج دیجیئے۔ میرے لیے فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اسلم کو اور سارا کو پیار۔

آپ کا فرماں . دار بیٹا

جمیل احمد

جواب(۵) **(۵)**

رتن سنگھ کا شمار اردو کے ترقی پسند افسانہ نگاروں میں ہوتا ہے۔ رتن سنگھ قصبہ داؤد ضلع سیالکوٹ میں ۱۹۲۷ء میں پیدا ہوئے۔ تقسیم وطن کے بعد ہندوستان چلے آئے۔ ۱۹۶۲ء میں آل انڈیا ریڈیو سے منسلک ہوئے۔ افسانہ نگاری کا انہیں شروع سے ہی شوق تھا۔ بطور افسانہ نگار ان کا نام مشہور ہوا۔ ان کے افسانے مختصر اور سادہ ہوتے ہیں۔ انہیں قومی اور ریاستی انعامات اور اعزازات سے نوازا گیا ہے۔

انٹر کا تعلق مواصلاتی م سے ہے۔ اس کا . سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ فاصلوں کو نہایت ہی تیزی کے ساتھ ختم کرتا ہے۔ ہم د کے کسی بھی حصے میں کسی بھی شخص سے فوراً رابطہ کر تے ہیں۔ وی . سائٹ میں محفوظ ہر قسم کی معلومات بٹن دبا تے ہی کمپیوٹ سے حاصل کر تے ہیں۔ کتب خانوں سے استعفادہ کر تے ہیں۔ علوم کے ماہرین، ت . ، صنعت کار اور پیشہ ور حضرات اس کی مدد سے اپنا کام بہت عمدہ طر سے اور بہت جلدی پورا کر تے ہیں۔ اس سے کھیل تماشے اور دل بہلانے کا سامان مہیا کیا جا سکتا ہے۔ انٹر کے بغیر ہماری ترقی ممکن نہیں۔

جواب(۶) **(۵)**

میرتقی میر کی حالات ز گی:

میرتقی میر اردو کے بہت بڑے شاعر مانے جاتے ہیں۔ وہ آ ہ میں **۱۷۲۲ء** میں پیدا ہوئے۔ ان کے بچپن میں ہی ان کے والد کا انتقال ہوَ ی۔ کچھ دنوں بعد وہ دلی میں بس گئے۔ پھر دلی کے حالات اب ہوئے تو وہ لکھنؤ چلے گئے۔ وہیں **۱۸۱۰ء** میں ان کا انتقال ہوا۔

میر کلا اردو غزل کے سے بڑے شاعر ہیں۔ وہ اردو غزل کے امام کہے جاتے ہیں۔ سادہ عام فہم الفاظ میں سوز گداز کی کیفیات پیدا کرنے میں میر کا کوئی نی نہیں۔ انہیں ائے سخن کے لقب سے ی د کیا جا ہے۔

ساحرلدھیانوی کی شاعرانہ اہمیت:

ساحر کا اصل م عبدالحئی ہے۔ ان کا تخلص ساحر تھا۔ وہ ا قی پسند فطری شاعر تھے۔ ان کے لہجے میں سوز اور ا ثر تھا۔ ان کے کلام میں احساس کی دلکشی تھی۔ انہوں نے سماجی اور سیاسی مسائل پ بہت خوبصورت ا از میں اشعار کہے ہیں۔ ''تلخیاں'' ان کے ابتدائی زمانے کا کلام ہے۔ پ چھائیاں، ج محل، ی ، کبھی کبھی ان کی مشہور نظمیں ہیں۔

حصہ(ج) (Section C)

جواب(۷) **(۲×۸=۱۶)**

۱- (B) فعل مجہول

۲- (A) فعل

۳- (B) فتح

۴- (C) آلہ

۵- (D) عالم

۶- (A) خوش قسمت

۷- (C) اشجار

۸- (D) قافیہ

جواب(۸) **(۱×۴=۴)**

۱- شہر میں بہروپیا بھیس . ل کرآ ی ہے۔

۲- . َ کے میدان میں رضیہ کے سامنے دشمنوں نے ہتھیار ڈال دیے۔

۳- امتحان کا رز ٹ دیکھ کر سارا کا دل . غ . غ ہو َ ی ۔

۴- رز ٹ آنے پ اچھے نمبر دیکھ کر سارا نے دانتوں میں ا َ ی ں د . لیں۔

حصہ(د) (Section D)

جواب(۹) **(۲×۳=۶)**

۱- ڈاکٹر امبیڈکر کا اصل . م بھیم راؤ سکپال تھا۔ ان کا تعلق مہاراشٹر کے مہار خا ان سے تھا۔

۲- ژالہ . ری سے بہت نقصان ہوئے جیسے فصلیں . . دھو گئیں۔ غلے کے ی ت ں کا ی ت ں ہو َ ی ۔

۳- سبق بے تکلفی کنھیا لال کپور کا لکھا ہوا ا ئیہ ہے جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ ضرورت سے ز ی دہ تکلف اور بے تکلفی دونوں ہی پ یشانی کا . . بن جاتے ہیں۔

جواب(۱۰) **(۱×۲=۲)**

۱- اردو ز . ن ہندوستان میں پیدا ہوئی

۲- رضیہ سلطان نے صرف ساڑھے تین سال حکومت کی۔

جواب(۱۱) **(۲×۲=۴)**

۱- گلہری چھالیا توڑ سکتی ہے جو پہاڑ نہیں توڑ سکتا۔

۲- حمد کے آ ی شعر میں کارخانے سے مراد د ہے۔

جواب(۷) **(۱×۳=۳)**

۱- صنعت تشبیہ

۲- مرزا غا .

۳- نظیر اکبر آ . دی کا پورا . م ولی محمد تھا۔